آراء کو زیادہ اہمیت و وزن دے گا۔ گویا یہ مروجہ مغربی جمہوری تصور کی نفی ہے جس میں فیصلہ کرتے ہوئے ہوئے بندوں کو گنا جاتا ہے تولا نہیں جاتا اور اکثریت کی رائے فیصلہ کن ہو جاتی ہے۔

- آیتِ مبارکہ کے آخر میں تلقین کی گئی کہ جب فیصلہ کر لیا جائے تو پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا جائے۔ یہ نہ سوچا جائے کہ کس کی رائے مخالف تھی اور کس کی رائے حق میں تھی۔ اگر کسی کی رائے کے خلاف فیصلہ کر لیا تو وہ ناراض ہو جائے گا اور اب اقامتِ دین کے لیے جدوجہد میں رکاوٹ آجائے گی۔ یہ جدوجہد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اگر خلوص اور دیانت داری کے ساتھ درست فیصلہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور اِس فیصلہ کے مفید اثرات ظاہر فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے اُن بندوں کو پسند فرماتا ہے جو اپنے معاملات کو اُس کے حوالے کر کے اُسی پر توکل کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ منتخب نصاب کے اِن دروس میں جو بھی خیر کی بات تحریر میں آئی ہے اُس پر اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں خلوص کے ساتھ زندگی کے آخری سانس تک اپنے دین کی خدمت کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین!

بارك الله لی ولکم فی القرآن العظیم ونفعنی وایاکم بالایات والذکر الحکیم